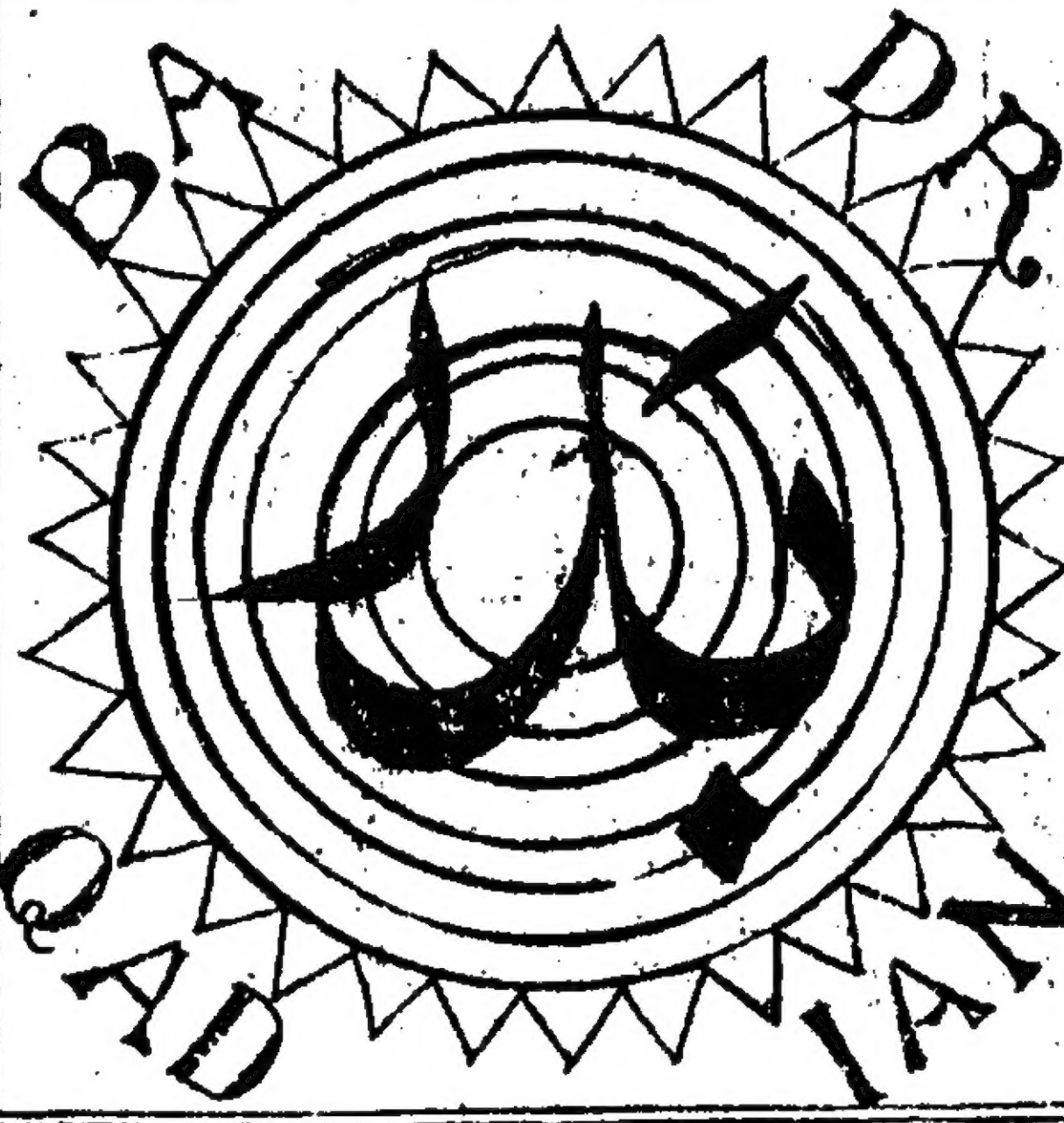
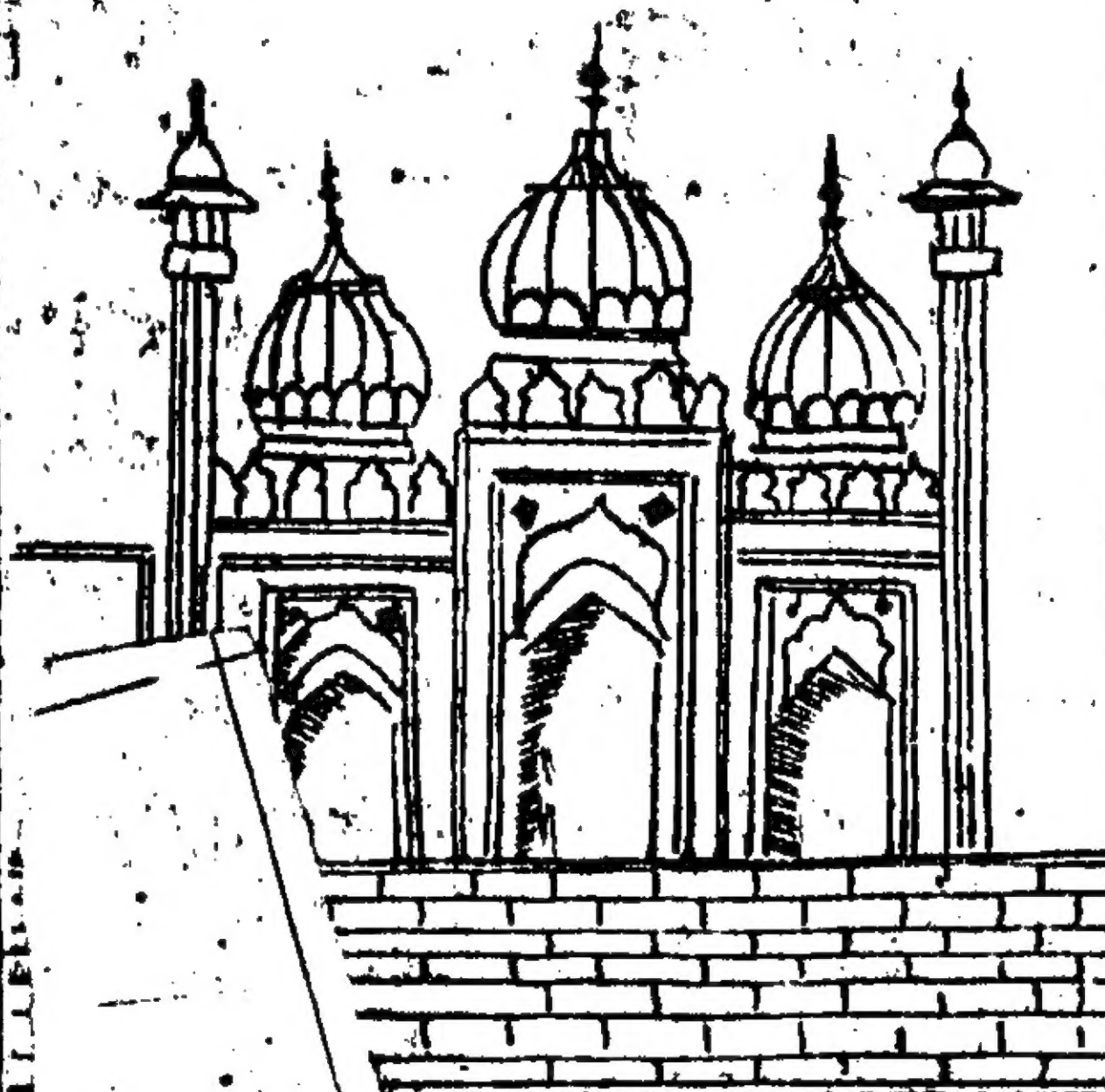


بسم اللہ الرحمن الرحیم و انتہی اذ لہ بسم اللہ الرحمن الرحیم و انتہی اذ لہ بسم اللہ الرحمن الرحیم و انتہی اذ لہ



اگر تو شنیدی از فراق یار ازل Reg No. CCLxxxviii

۸۔ رمضان المبارک ۱۳۳۳ھ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام جمعرات مطابق ۲۲-۱-۱۹۱۲ء۔ ۶۹۔ بھاوون سمیت

ضعیف و مودہ دی گر بقادیاں در آ ایدیر محمد صادق عفی اللہ عنہ کہت محی موتی کلام نور الدین

لاہور
کتابخانہ مولانا
ذوالکرم
نور الدین
۱۹۱۳ء
CCLxxxviii
No. ۶۹

سن لو بھائی سچ بیان و عینی نہیں کیا آسمان
مکرم اور ذات سچ پردہ اعتراض کے رگھے ہیں
(۲) گھر... حضرت اللہ صاحب
(۳) شہد الشہداء... حضرت ام ریحی صاحب
راجکی
(۴) جام وحدت
(۵) چٹھی سچ لے اُس جواب
(۶) سچی حرفی
(۷) سچی حرفی احمدی
(۸) اخبار الحق
(۹) احمدی کامن
(۱۰) صدقے جاواں
(۱۱) گلہ سہہ احمدی
دبدر ایجنسی قادیان سے طلب کرو۔

اکسیر البدن
ملک عوب کا ایک مجرب نسخہ جو عبدالحی
صاحب دواں سے لائے ہیں مقوی
اعضائے رئیس ہے۔ اس کے کھانے سے دماغ کو قوت
ہوتی ہے بدن میں تھکان نہیں ہوتی کئی لوگوں نے تجربہ
کیا ہے پہلے اس کی قیمت بہت تھی مگر آجکل عوب صاحب
نے ۱۶۔ خوراک کا ایک روپیہ کر دیا ہے۔ تاکہ عوام کو فائدہ پہنچے
لے کا پتہ دبدر ایجنسی قادیان ضلع گورداسپور
میں بھی اس کا تجربہ کیا ہے۔ اور بہت مفید پایا اور ڈیڑھ
مذہب منصور
اللہ تعالیٰ کی ہستی اور رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی صداقت اور اسلام
کی سچائی پر ایک فاضل نے نہایت محنت سے ترقیب
فار ۲۲۲ دلائل اس کتاب میں درج کئے ہیں قابلِ تہ
ہے۔ قیمت فی نسخہ ۵ روپے لے کا پتہ دبدر ایجنسی

کلام امیر
کے واسطے احباب بہت مشتاق ہیں۔
عاشقان صادق چاہتے ہیں کہ حضور کا
کلام بالتفصیل درج اخبار ہو کر رہے۔ مگر اخبار میں اتنی گنجائش
نہیں۔ اخبار آخر اخبار ہے۔ اس میں اور باتوں کا ہونا بھی ضرور
ایک سفر کے ترقیب کلام امیر اخبار میں درج کیا جاتا ہے۔
مگر وہ عاشقوں کی بیاس بھلنے کے واسطے کافی نہیں ہوتا
اس واسطے میں نے تجویز کی ہے کہ کلام امیر کے واسطے کچھ اور اق
اخبار میں بٹھائے جائیں وہ اخبار کا گویا ایک حصہ ہوگا اُس کی
قیمت الگ ہوگی جو بذریعہ دی پی وصول نہ کیا جائیگی۔ بلکہ پیشگی بند
منی آرڈر آئی چاہئے۔ اس کا سال روز عید رمضان سے عید
رمضان تک رہا کرے گا۔ جو صاحبان ان اوراق کے خریدار
بننا چاہتے ہوں وہ بواپسی ڈاک مطلع فرمائیں تاکہ ان کے
نام درج ہو کر کئے جائیں۔ کیونکہ اخبار کے برابر
نقد اد میں نہ چھپینگے۔ بلکہ ان کے خاص خریداروں کے
انداز سے کے مطابق چھاپے جائینگے۔

کھوئی ہوئی قوت
کی واپسی کے لئے ہمارے ایک بھائی ایک معتبر اور
مغرب قیمتی دوائی کھانے اور لگانے کی پیش کرتے ہیں
قیمت دس روپے ہے۔ اور دبدر ایجنسی قادیان سے
مل سکتی ہے۔

گیارہ پنجابی کتابیں سلسلہ حقیقہ تائید میں
گیارہ اکٹھی فروخت ہوتی ہیں۔ قیمت
مجموعہ ۶
(۱) سچ بیان۔ مصنفہ محمد اسماعیل صاحب ساکن پنڈال

اگلا اخبار
جیسا کہ پہلے سے اعلان ہو چکا ہوا ہے۔
۲۹۔ اگست کو اخبار نہیں نکلیگا۔ ۵۔ ستمبر کا
پرچہ ڈبل ہوگا اور وہ دو المیال نمبر ہوگا۔ کیونکہ اس میں سفر
دو المیال کے حالات مفصل درج کئے جائینگے۔ انشاء
اللہ تعالیٰ

دبدر ایجنسی قادیان میں میاں معراج الدین عمر پیر و پرائیڈر و پرائیڈر کے حکم سے چھپکر شائع ہوا۔

اجارہ رقاویان

حضرت خلیفۃ المسیح ایہ السلاطین
بجرت ہیں۔ ایک بسبب رضا
شریف تمام درسوں کے عوض

میں صرف ایک قرآن شریف کا درس ہوتا ہے۔ درس کیا
ہے۔ نعمائے النبیہ کی ایک بارش ہے۔ قرآن شریف کا ایک
پارہ روزانہ پڑھا جاتا ہے۔ ترجمہ کیا جاتا ہے۔ اور اس کی تفسیر
سنائی جاتی ہے۔ سوال کرنے والوں کے سوالوں کے جواب
دیئے جاتے ہیں۔ نکات و معرفت کا ایک دریا بہایا جاتا
ہے جس میں درود دل سے حضرت صاحب قرآن شریف سے
اور پڑھاتے ہیں۔ اور بار بار تاکید کرتے ہیں کہ میرا پانا
اور سنانا اس واسطے نہیں کہ تم پڑھو اور سنو اور نوٹ
کرو۔ اور مضمون تحریر کرو۔ بلکہ اس واسطے ہے کہ تم اس پر عمل
کرو۔ تمہاری زندگی کی روش تمہارے اس علم کا نمونہ ہو۔
یہ باتیں دلوں میں تاثیر کرنے والی ہوتی ہیں۔ پھر ساتھ
ساتھ حضرت کی دعائیں۔ اللہ اکبر۔ قادیان کا رضا
اپنی برکتوں اور رحمتوں میں دوسرے شہر کے رضاؤں
پر ایک فوقیت رکھتا ہے۔ مبارک ہیں وہ جن کو اس سے
مستفید ہونے کی توفیق ملی۔ جموں سے خواجہ جمال الدین
صاحب راولپنڈی سے باو فضل احمد صاحب ٹوٹی
بہاگلپور سے عیسیٰ میاں اور کئی ایک احباب باہر
ہوئے ہیں۔ اور درس قرآن کی خاطر یہاں ٹھہرے ہوئے
ہیں۔ اور جو یہاں کے مقیم ہیں وہ بھی حاضر درس ہوتے
ہیں۔ فجر کی نماز کے بعد درس شروع ہوتا ہے کوئی نو بجے
تک نصف پارہ ختم ہوتا ہے۔ پھر بعد نماز ظہر شروع ہوتا ہے
اور عصر تک نصف پارہ ہوتا ہے۔ چونکہ درس مختصر اور
پریمانی ہے۔ ہم اسکو کمال و تمام انشاء اللہ اخبار میں
درج کریں گے۔ جو راقداویان حضرت خلیفۃ المسیح کے
کلام کے متعلق پڑھانے کا ارادہ کیا گیا ہے۔ اور جن
اعلان اس اخبار کے صفحوں پر ہے۔ ان میں سب سے
پہلے ہی درس لکھا جائے گا۔ کیونکہ جیسا کہ حضرت عائشہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
متعلق فرمایا کہ

خلق القرآن

ایسا ہی ظلی رنگ میں حضرت خلیفۃ المسیح کے خلق اور کلام کے
متعلق کہا جاسکتا ہے کہ خلق القرآن اور

کلام القرآن

آج چوبیس سال سے میں آپ کو دیکھ رہا ہوں۔ جب میں

پہلے آپ کے پاس ہوں تو یقیناً آپ کے پاس قرآن پڑھا۔ اور اب
میں آپ کے پاس آؤں پڑھتا ہوں کبھی درس شکر مجھے یہ
خال نہیں آتا کہ میں بہت سن چکا ہوں اور اب مجھے زیادہ
سننے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ ہمیشہ میری خواہش درس سننے
کی زیادہ ہوتی رہی۔ حضرت خلیفۃ المسیح کو با صبح سے شام
تک بلکہ عشاء تک قرآن سناتے یا سنتے یا اس کی تفسیر
کرتے۔ یا سمجھاتے یا اس کے ماتحت لوگوں کو نصیحت کرتے
اور نیکی کے کاموں میں مصروف رہتے ہیں۔ کہتے ہیں خلا
بھی دیکھی ہے۔ اور ہے بھی صحیح۔ مگر یہ بھی صحیح ہے کہ خدا
بھی بڑا سیانا ہے۔ موصفت کے واسطے کیا آدمی چننا
وہو! الحدیث الحکیمہ

درس تواتر اللہ درج اخبار بعد میں ہوگا۔ مگر
ایک بات جس کا خاص جوش میں ان ایام میں حضرت
خلیفۃ المسیح کی طبیعت میں پاتا ہوں۔ اور یہ منشاء یزدی
کے ماتحت معلوم ہوتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ حضرت نے بار بار
فرمایا ہے کہ ہم سے دوست اسلام کی تائید میں چھوٹے چھوٹے

طریک رسالے

ایک ورق۔ دو ورق کا یا چار ورق کا۔ لکھ کر شائع کریں
سب دوست اپنی توفیق کے مطابق ایسے اوراق اسلام
کی تائید میں لکھیں۔ اپنے خرچ سے چھپوائیں اور مفت
تقسیم کریں۔ اسلام پر جو اعتراض ہوتے ہیں انکے جواب
ہوں۔ اسلام کی خوبیوں کا بیان ہو۔ جو صاحب خود
انتظام نہ کر سکیں یا اپنے نام پر شائع نہ کر سکتے ہوں
وہ ضمنی لکھ کر دفتر بدر میں بھیج دیں۔ چھپوائی اور تقسیم
کرائی کا خرچہ ساتھ بھیجیں ہم انتظام کر دیں گے۔ سب
اجاب کو چاہیے کہ اس نواب میں شریک ہوں۔ پہلے
دعا کریں۔ بہت دعا کریں۔ پھر غمون لکھیں۔ خالصاً
رضاء الہی کے واسطے۔ اسلام کی نصرت کے واسطے۔ لا الہ الا
اور بڑے شہر دس کے دوست تو تمام انتظام بخوبی وہیں کر
سکتے ہیں۔ ایسے تمام ٹریکٹوں کا نوٹس اخبار بدر میں مفت
شائع ہوتا رہے گا۔ جو اجاب چھپوائیں وہ ہم کو اطلاع
کرتے رہیں۔

اہل بیت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں
ہمہ وجہ خیریت ہے۔ حضرت صاحبزادہ میاں محمود احمد
صاحب نے پچھلے جمعہ میں کیا عجیب نکتہ معرفت فرمایا
کہ لوگ اپنی جسمانی بیماری کا ذکر کسی سے کرتے ہیں تو

بہت کچھ بڑھا کر لیکن روحانی بیماریوں کو چھپاتے ہیں بلکہ اپنی
بیماری کے علاج کی طرف توجہ کرنے والے کو بھی کوستے ہیں
پھر جسمانی بیماریوں کے علاج کیلئے۔ تو مارے مارے پھرتے
ہیں اور نہ ارووں پر ہنریں کرتے ہیں۔ فاقہ میں رہتے ہیں
لیکن روحانی بیماریوں کے۔ ایسے حال کی پروا نہیں۔ اور نہ
پر ہنریں خوشدلی سے راضی ہوتے ہیں۔ روزے بھی ایک
پر ہنریں ہیں۔ اور اس آئندہ آنے والے بہت سی تکلیف کے
عوض میں تنویری سی تکلیف ہے۔ دیکھو ایک جسمانی بیماری
خوشی سے درد کی شدت سے بچنے کی خاطر بلستر لگو الٹنا
ہے۔ بلکہ عمل جراحی پر بھی راضی ہو جاتا ہے۔ پس عذاب
الہی سے بچنے کے لئے اگر روزوں کی تنویری سی تکلیف
ہو تو خوشی سے قبول کرنی چاہیے۔ روزے رکھو اور دعا
کرو۔ کہ عید کا دن ہمارے لئے واقعی عید کا دن ہو۔ اور
عید کا عمل۔ روحانی امراض سے غسل صحت۔

حضرت میرنا صواب صاحب بمعہ اہل بیت خود اپنے
فرزند ارجمند جناب ڈاکٹر رضا احمد تحصیل صاحب کے پاس
سر تشریف لے گئے ہیں۔ اور جناب مولوی فاضل میر محمد
صاحب غالباً رخصتیں وہیں گزاریں گے۔ حضرت نواب صاحب
نا حال مالیر کوٹہ میں ہیں۔ جیسا کہ پہلے اطلاع دی جا چکی
ہے۔ مولوی فاضل عرب عبدالحی صاحب قادیان واپس آگئے
ہیں ایک رسالہ تصنیف کر رہے ہیں مگر اب پھر کسی لمبے سفر کی
طیاری میں ہیں۔ عزیزان عبدالحی و عبد السلام ہمراہ شیخ تنویر
صاحب گلبرگ کی سیر سے بخیریت واپس سرینہ کی سیر کر رہے
ہیں۔ اللہ تعالیٰ سلامتی سے واپس لادے۔

قرآن کی شفاعت | نور افشاں لکھتا ہے پلیٹس میں پروفیسر
سے عیسائی کو نجات | فلیپ کو دریائے جاردن پر ڈاکوؤں
کے ایک گروہ نے پکڑ کر ان کے پاس جو کچھ تھا چھین لیا۔ پروفیسر
نے دعا شروع کی۔ تب بدوں کا سردار انکی طرف بڑھا۔ پروفیسر
نے اسکو نزدیک آتے دیکھ کر قرآن کا پہلا باب پڑھا شروع
کیا۔ بدوں کے سردار نے تمام مال واپس کر دیا۔
نور افشاں اس واقعہ پر غور کرے ایک یسوعی کفارہ پتر
کی شفاعت کلوری کے پہاڑ پر یہودیوں کے ہاتھ سے بچاؤ
پانے والے کا نام یا کلام نہ کر سکا۔ بلکہ اس زندہ نبی اور
اسکے زندہ خدا کے کلام نے کی۔ امید ہے نور افشاں اور
پروفیسر صاحب اپنے اس تجربہ کی بناء پر عاقبت کیلئے بھی
اسی کلام کے مرسل اور عہد کے رسول کو نجات دہندہ تسلیم
کرینگے جس نے دریائے یزدن کے کنارہ پر ان کی نہ صرف جان

سے کلام ایک نصرت دکن اور دونوں کی دوست یہودیوں کی
سے کلام ایک نصرت دکن اور دونوں کی دوست یہودیوں کی

نقد اخبار بدھ کی تحریر پر ایک نظر

کے سامنے پیش کیا ہے۔ تو وہ فرمانے لگے کہ میں تو غیر احمدی کو بلے۔ یقین کرتا ہوں۔ اسی واسطے رات دن اس کو شش میں سرگردان ہوں کہ انہیں احمدیت کے قریب کھینچ لاؤں۔ ایسا ہی اگلے دن کسی نے حضرت فلیقہ المسیح سے پوچھا کہ کیا مرزا صاحب کو ماننے کے بغیر نجات حاصل ہو سکتی ہے تو آپ نے فرمایا کہ اگر قرآن خدا کا کلام ہے۔ اور ضرور ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم رسول اللہ ہے۔ اور ضرور ہے۔ تب تو نہیں ہو سکتی +

غرض یہ غفائد کا معاملہ ہے۔ غیر احمدی مسلمانوں کے واسطے مناسب نہیں کہ وہ اس میں ہماری اصلاح کے مدعی بنیں۔ ہاں بطریق احسن کوئی سمجھنا چاہے تو ہم خوشی سے سمجھانے کو تیار ہیں۔ اور ہر وقت کی چھیڑ چھاڑ اور طعن تشنیع کبھی مسلمانوں کی قوم کے حق میں مفید نہیں ہو سکتی +

اخبار عالم پر ایک نظر

ایڈووکیٹ کی مبلغ دو ہزار روپے کی ضمانت ضبط ہوئی۔ کرنی فوئش آئینی پیش + کلکتہ میں بعض کمپنیوں پر رات کے ایک بجے سے بعد تک تماشا کرنے کے سبب جرمانہ ہوا + پنجاب کی ہری نوآبادیوں پر رسول کے اہل کاروں کو گورنمنٹ آئینہ زمین نہیں عطا کرے گی + ٹائمر میں ایک چٹھی چھپی ہے کہ ایران کی حالت ناقابل اطمینان ہے وزارت بے اختیار ہے خزانہ خالی ہے۔ اگر یہی حال کچھ دن رہا تو عنقریب شالی پر روس کو اور جنوبی ایران پر انگلستان کو مجبوراً عارضی طور سے یا دو آٹھ لکھ قبضہ کرنا پڑے گا + خبر ہے کہ سلطان مراکو تخت سے علیحدہ ہو کر یورپ چلے گئے جہاں انہیں پندرہ ہزار پونڈ سالانہ پنشن ملے گی + ایڈیٹر صاحب زمیندار آج تک پانزدہ اقساط میں مبلغ ۲۰-۲۰-۲۰-۲۰ سے تھے۔ چندہ امداد مصیبت زدگان طرابلس روانہ کر چکے ہیں +

ملہ میں نے خواجہ صاحب کی خدمت میں عرض کیا کہ ہمارے واسطے مناسب نہیں کہ ہم ایسا نقطہ بولنے کی جرأت کریں جس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہے وہ جس طرح چاہے گا انکے ساتھ سلوک کرے گا تب خواجہ صاحب نے اپنے قول کی تصدیق میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک تحریر پیش کی +

ٹرکی میں تباہی خیز زلزلہ۔ بزمہ مور کے جنوب میں زلزلہ کا ہلکا محسوس ہوا۔ بہت سے گاؤں تباہ اور بہت سے آدمی ہلاک ہوئے ہیں۔ ہیراقلیتہ۔ پیرستاسس۔ میریوفیلو۔ جورانیہ دیگر مواصلات میں سخت جانی و مالی نقصان ہوا۔ ذوموہنا جہاں کر تباہ ہو گئے ہیں۔ اور باشندے مکان۔ خوراک اور پانی کے لئے محتاج ہیں۔ موضع چارلوا واقع ایڈریا نوپل ریلوے میں زلزلہ سے ایک لیمپ الٹ جلتے سے تین سو مکان جل کر خاکستر ہو گئے۔ قسطنطنیہ سے ایڈریا نوپل تک تمام درمیانی ملک میں زلزلہ محسوس ہوا۔ اس حادثہ کا مرکز درہ دانیال یقین کیا جاتا ہے۔ جہاں زلزلہ ۳۰ سکند تک رہا۔ گلی پیرلی اور شک میں کوئی مکان زلزلہ کے اثر سے محفوظ نہیں رہا۔ وٹان کی مسجد اور یونانی گرجا بھی تباہ ہو گئے ہیں۔ جانوس اور نوراکے روشنی کے منار غائب ہو گئے ہیں۔ اور ملحقہ مواضع میں آگ لگی ہوئی ہے۔ بیان ہے کہ جہرہ میں ۸۰ آدمی ہلاک اور ۶۰۰ زخمی ہوئے ہیں۔ اول الذکر گاؤں بالکل تباہ ہو گیا ہے اور موخر الذکر اور دیگر متعدد مقامات میں آگ لگی ہوئی ہے۔ دو گاؤں سمندر میں دھس گئے ہیں۔ قسطنطنیہ کے اخبارات ہلاک شدہ باشندگان کی تعداد ایک ہزار اور مجروحین کی تعداد ہزار بیان کرتے ہیں۔ اور ۱۵ ہزار آدمی بے گھر رہے ہیں۔

مصر میں خدیو معظم کے خلاف سازش کرنیوالوں کو سزا

کو سزا۔ جن لوگوں پر مصر میں اس الزام میں مقدمہ چلایا گیا تھا۔ کہ انہوں نے مصر کے فرمانروا خدیو معظم۔ ان کے وزیر اعظم اور انگریزوں کی طرف سے معرکہ منظم لارڈ کینر کے قتل کی سازش کی تھی۔ ان کے مقدمہ کا فیصلہ ہو گیا اور ملزموں میں سے ایک کو ۱۵ سال قید با مشقت اور دو کو پندرہ پندرہ سال قید محض کی سزا دی گئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ تینوں ملزم مصر کی قوم پرست جماعت میں سے تھے۔

ایک کروڑ سے زیادہ کا انعام۔ جرمنی میں جو

توپ سازی کا مشور کار خانہ کرپ ہے حال میں اس کی سو سال سالگرہ کا جشن دھوم دھام سے منایا گیا تھا جس میں قیصر ولیم بھی شریک ہوئے تھے اس جشن کی خوشی میں کارخانہ کی طرف سے اس کے مزدوروں اور ملازمین کو ایک کروڑ سے زیادہ روپیہ بطور انعام دیا گیا ہے۔

کس جگہ بالکل خاموشی رہتی ہے۔ سنڈن میں ۶ سال ہوئے ایک کلب کھولا گیا تھا جس کے ممبر تو ہرے یا ہرے گوگے ہوتے تھے۔ یہ لوگ آواز سے بات چیت نہیں کرتے۔ بلکہ آنکھوں کے اشاروں سے یا چہرے کی حرکتوں سے۔ اس کلب میں ایک بھی گھنٹی نہیں ہے۔ کیونکہ اس کی آواز ممبران کلب سن ہی نہیں سکتے ہیں۔ البتہ کلب کے ہر ایک کمرے کے دروازے پر ایک کل لگی ہوئی ہے جو بٹن دبائے سے حرکت کرتی ہے۔ اس کی حرکت کرتے ہی بجلی کی روشنی کا ایک لیمپ دیوار کے اندر سے نکل کر گھومنے لگتا ہے جس سے ممبروں کو خبر ہو جاتی ہے۔ کہ کوئی شخص اندر آنا چاہتا ہے۔ کلب کے نوکروں کو بھی اسی لیمپ کے ذریعہ سے اندر بلا جاتا ہے۔ اس کلب کو جاری ہوئے چھ سال کا عمر گذر چکا ہے۔ اس وقت اس کے ممبروں میں ۱۲۰ مرد ہیں اور ۶۰ عورتیں ہیں۔ اس کلب میں جو کھیل کھیلے جاتے ہیں۔ ان میں بھی انسان کی آواز نہیں سنائی دیتی ہے۔ گویا اگر روئے زمین پر کسی مقام میں خاموشی اور سناٹا رہتا ہے تو وہ یہی کلب ہے۔

حضور نظام فرمانروائے حیدر آباد کے پاس ایک پیش ہا

پیش ہا۔ جس کو اپنے خزانہ کے بچے بنک بنگال میں رکھ چھوڑا ہے۔ اس پرے کا نام گامیکو اوسٹار آف دی سوٹھ ہے۔ جاپان اور روس کے درمیان جو عہد اور پیمان ہوئے ہیں۔ ان میں بھی یہ بھی درج ہے کہ اگر ان دونوں ملکوں پر کوئی دشمن حملہ کرے۔ تو منگولیا اور منچوریا کے بچے میں دونوں سلطنتیں مدد دیں۔

تتمہر مینے میں وائسرائے کی جیسیٹو کونسل میں مٹر دا اچا

ایک بل پیش کریں گے۔ جس سے امید ہے کہ ہندو مندروں کے لئے نوجوان لڑکیوں کا مخصوص کرنا بند کیا جاوے گا۔ ملک سندھ میں اسلامی تعلیم کے وظائف کی سکیم کی منظوری کی گئی ۳۰ ہزار کا سرمایہ جمع ہے۔

ہر وظیفہ میں یا پیکس روپیہ ماہوار۔ حضور میر صاحب کی خاص فیاضی ہے۔

پچھلے سال انکم ٹیکس سے پنجاب میں ۱۰ لاکھ گیارہ ہزار سو روپے وصول ہوا۔ بیشی ۶۰ ہزار ہے۔

احاطہ مدراس میں دریائے کشنا کی عظیم طغیانی سے دونوں کناروں کے بہت سے گاؤں غرق ہو گئے۔

اصلی میرہ اور میر کا سر

اصلی میرہ اور میر کے سرے کا اعلان عرصہ سے شائع ہوا ہے۔ اس اثنا میں بہت سے لوگوں نے فائدہ اٹھایا ہے۔ یہ سرمہ حضرت خلیفۃ المسیح مولوی حکیم نور الدین صاحب مدظلہ کا بنایا ہوا ہے۔ آپ نے اس سرمہ کے متعلق فرمایا کہ برائے امراض چشم بسیار مفید است۔ یہ سرمہ دہندہ جالا۔ پھولا۔ پڑوال۔ سبل اور سرخی اور ابتدائی موتیابند امراض چشم کیلئے مفید ہے۔ قیمت سرمہ قسم اول فی تولہ ۱۲۔ قسم دوم غیر قسم سوم ۵۔ اصلی میرہ جس کی قیمت ۵۰ فی تولہ ہے فی الحال دوہ کیلئے اس کی رعایتی قیمت ۲۰ فی تولہ کر دی ہے بعض ضروریات نے مجھے ایسا کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔

ترکیب استعمال۔ میرہ پتھر پر رگڑ کر یا سرمہ کی طرح باریک پس کر آنکھوں میں ڈالا جائے۔

یہ سرمہ خاص کر گرمی کے موسم میں جس کی آنکھیں دکھتی ہوں تو ان کے لئے بہت مفید و مجرب ہے۔

المش احمد نور کابلی مہاجر۔ سوداگر قادیان۔ ضلع گورداسپور

سلاجیت

محیط اعظم سے نقل کیا گیا ہے جس کی عبارت یہ ہے مقوی جمیع اعضاء و تافع مزاج۔ مٹتی طعام۔ قاطع بلغم و ریح دافع بواسیر و جذام و استسقاء و زبردی رنگ و تگی نفس و دق و شغویت۔ نسا و بلغم و قاتل کرم شکم۔ مفتت نگ گردہ و شند و سدل بول و سیلان منی و بیوست و درد مفاصل و غیرہ بہت مفید ہے۔ بقدر دانہ خود صبح کے وقت دو دو کے ساتھ استعمال کریں۔

قیمت قسم اول ۱۲ تولہ۔ قسم دوم ۸ تولہ ہے۔

لنگیاں اور کلاہ

ہر قسم کی لنگیاں۔ مشمدی اور پشاوری۔ بادامی سیب اور سفید۔ ماشی۔ ریشمی اور سوئی۔ شری صاف سفید اور بادامی اور پشاوری ٹوپیاں ہر قیمت کی مل سکتی ہیں۔

المش احمد نور کابلی مہاجر۔ سوداگر قادیان (ضلع گورداسپور)

ڈاکٹر ایس کے برن کی بنائی ہوئی مشود وائٹ

اصلی عرق کافور

دیکھو۔ گرمی کا موسم آیا۔ جہاں شاہاں ہیضہ کا آگیا بھی ممکن ہے اس کے بچنے کا آسان طریقہ ڈاکٹر ایس کے برن کا اصلی عرق کافور ہے۔ یہ دوا چھبیس برس سے تمام ہندوستان میں مشہور ہے۔ یہ عرق گرمی کے دست پیٹ کا درد اور متلی کے لئے اکیر کا حکم رکھتا ہے پیشہ ایک شیشی اپنے پاس رکھو۔ قیمت فی شیشی ۲۲ محصول ۵۔

عرق پودینہ

یہ عرق ولایتی پودینہ کی ہری پتیوں سے تیار کیا گیا ہے۔ اس کا رنگ بھی تپکے رنگ کا سہ ہے اور خوشبو بھی تازہ پتیوں کی سی آتی ہے۔ یہ عرق ڈاکٹر برن کی صلاح سے ولایت کے نامی دوا فروش نے بنا لیا ہے۔ ریح کے لئے یہ نہایت مفید دوا ہے پیٹ کا پھولنا۔ ڈکار کا آئندہ پیٹ کا درد۔ بدھمی۔ متلی۔ ہشتا کا کم ہونا۔ ریح کی سب علامتیں دور ہو جاتی ہیں قیمت فی شیشی ۸۔ محصول ۵۔

ڈاکٹر ایس کے برن نمبر ۷۰ تارا چند دت سٹریٹ کلکتہ

آلہ دستی جتہر

جس کے ذریعہ گذشتہ چھ سال کے عرصہ میں ۵۰۰ ہزار اشخاص مستفید ہو چکے ہیں بدھمی قبض دھمی۔ مردانہ و زنانہ امراض۔ بواسیر۔ بربقان۔ دمر۔ تپ دق۔ بخار۔ سردی۔ زکام وغیرہ کے لئے ایک مستند آلہ مانا گیا ہے مفصل واقفیت کے لئے چھوٹے ساٹھ دو سو صفحہ کی مجلد کتاب شودھن ودھی قیمت ۲۔ منگوا کر ایک مفید بھائی سے آگاہی پاؤ۔

جناب سعد اکرم خان صاحب تحصیلدار جہوں لکھتے ہیں ایک عدد دستی جتہر آپ سے منگوا یا تھا۔ جیسی مفت تھی۔ ویسے ہی پایا۔ ایک آلہ اور ارسال کریں۔

حکیم رسول شاہ۔ بھون (جہلم) آپ حال ہی میں جو آکر منگوا یا۔ اس نے کئی جانوں کو بچا یا۔ حکم تارا چند بزد بدھما لکھا۔ کجرات۔ آپ سے دو عدد آلہ منگوا لئے تھے۔ بھون سے بڑے ہوں تک کو نہایت مفید ہے۔

لالہ رملارام اکسٹرا اسٹینٹ کمشنر گوجرانوالہ۔ ایک دستی جتہر بھیجیں واقعی مفید چیز ہے۔

کمل سامان اعلیٰ قسم قیمت پانچ روپے محصول ۱۲۔

چشمہ زندگی

اہل وطن کی متفقہ آواز بلند! قابل غور! جناب خلیفۃ المسیح حضرت حکیم مولوی نور الدین صاحب تحریر فرماتے ہیں یہ کتاب مجھے اپنے مضمون میں پسند آئی ہے۔ مہتہ سیتارام دت وید کویرجن صدر بازار۔ راولپنڈی کی منت بہت قابل قدر ہے مجھے بڑی خوشی ہوگی اگر ملک اس رسالہ کی قدر کرے۔

مشہور علامہ میر مولوی مرعلی شاہ ضلوع لکھتے ہیں۔ یہ رسالہ ضروری اور مفید تھے۔ جن کی اشاعت کی توفیق حکیم مطلق نے آپ کو عطا فرما کر نعم الرفیق و جہدین کمالے کا استحقاق بخشا۔ خوش نصیب ہو گا وہ جس نے حفظ و تقدم یا تدارک ماقات کا حصہ ان نایاب قابل قدر ہدایات سے لیا۔

حاذق الملک حکیم حافظ اجمل خان صاحب ضلوع لکھتے ہیں۔ چشمہ زندگی میں سمجھتا ہوں کہ یہ کتاب مفید ثابت ہوگی۔ لائق مولف نے اس کے جمع کرنے میں خاص محنت کی ہے۔

نوٹ (۵۰) صفحہ کی مجلد با تصویر رنگین۔ قیمت چار۔ محصول ۳۔ دو جلد پر محصول معاف۔ چار جلد پر بیس فیصدی کمیشن۔

پتہ:- مہتہ سیتارام دت وید کویرجن۔ آدتیہ اوشد مالہ۔ صدر بازار۔ راولپنڈی